۱۔ تذکرۂ شرافت نوشاہی

مؤلفہ: محمد اقبال مجددی، عارف نوشاہی
ناشر: پورب اکادمی، اسلام آباد و ادارۂ معارف نوشاہیہ، اسلام آباد
صفحات: ۲۴۰ سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء
مبصر: محمد اصغر: لیکچرر، شعبۂ اُردو، گورنمنٹ کالج، اوکاڑہ، پنجاب۔

یہ کتاب بہ سلسلۂ صد سالہ تقریباتِ ولادت حضرت سیّد شریف احمد شرافت نوشاہی، شائع ہوئی۔ اس کتاب میں سلسلۂ نوشاہیہ کے عظیم المرتبت بزرگ سیّد شریف احمد شرافت نوشاہی کے احوال و آثار یک جا صورت میں پیش کیے گئے ہیں۔ کتاب کا مقدمہ بہ عنوان ''نوشاہیہ بعد از شرافت نوشاہی'' مؤلف نے تحریر کیا ہے، جس میں سیّد شرافت نوشاہی کی وفات (۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء) کے بعد سلسلۂ نوشاہیہ سے متعلق کیے جانے والے علمی کاموں کا خصوصی ذکر سال بہ سال کیا گیا ہے۔

حضرت شرافت نوشاہی ایک عبقری انسان اور نابغۂ روزگار شخصیت تھے۔ بہت سی خوبیاں بہ یک وقت ان کی شخصیت میں جمع تھیں۔ خلوص اور سادگی ان کے خاص اوصاف تھے۔ ساری زندگی سلسلۂ نوشاہیہ کی ترویج، تصنیف و تالیف اور ہدایتِ خلق میں مشغول و مصروف رہے۔ ان کے علمی تبحر، تحقیقی بصیرت اور فہم و تدبر کا ثبوت دو سو سے زائد تصانیف ہیں، جو انھوں نے یادگار چھوڑیں۔ زیرِ نظر کتاب میں ان کے حالاتِ زندگی، شخصی اوصاف اور علمی کمالات کو جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

کتاب درج ذیل تین حصوں پر منقسم ہے:

حصہ اوّل: احوالِ شرافت نوشاہی
حصہ دوم: آثارِ شرافت نوشاہی
حصہ سوم: مجالسِ شرافت نوشاہی

پہلے حصے میں سیّد شرافت نوشاہی کے حالاتِ زندگی سے متعلق جہاں کئی اہم معلومات حاصل ہوتی ہیں وہاں ان کی زندگی کے کچھ حیران کن پہلو بھی سامنے آتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ حضرت شرافت نے کسی مکتب یا مدرسے وغیرہ سے باقاعدہ تعلیم نہیں پائی تھی مگر کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ ان سے تحقیق و تصنیف میں راہ نمائی اور معاونت حاصل کرنے کے لیے آتے تھے۔

مؤلفِ کتاب حضرت شرافت صاحب کے حقیقی برادرزادے ہیں، اس لیے انھیں اپنے عم بزرگوار کو بہت قریب سے دیکھنے اور ان سے فیض یاب ہونے کے مواقع میسر آئے۔ انھوں نے حضرت شرافت صاحب کے تحقیقی و تصنیفی طریقِ کار اور علمی مشاغل کا عمیق نظری سے مشاہدہ کیا۔ وہ ان کے رجحانات ومیلانات، عادات وخصائل اور مزاج سے بھی بہ خوبی آشنا ہیں۔ اس لیے انھوں نے زیرِ نظر کتاب میں حضرت شرافت کی شخصیت و سیرت کے ہر پہلو کی تصویر کشی نہایت عمدہ طریقے سے کی ہے۔ کتاب میں وصایائے شرافت کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس سے حضرت شرافت کے افکار اور ذہنی رجحانات کو جاننے میں مدد ملتی ہے۔

کتاب کے دوسرے حصے ''آثار شرافت نوشاہی'' میں سیّد شرافت نوشاہی کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف، مرتبات، تراجم اور مقالات کی مجمل موضوعی فہرست پیش کی گئی ہے۔ یہ فہرست محمد اقبال مجددی نے بہ عنوان ''احوال و آثار سیّد شرافت نوشاہی'' مرتب کرکے اپنے مقدمے اور حکیم محمد موسیٰ امرت سری کی تقریظ کے ساتھ ۱۹۷۱ء میں دارالمورخین، لاہور سے شایع کی ہے۔ نظرثانی کے بعد اس فہرست کو ۱۹۸۲ء میں شریف التواریخ، جلد دوم میں ضمیمے کے طور پر شامل کیا گیا۔ ڈاکٹر عارف نوشاہی نے کچھ اضافات اور ضروری تبدیلیوں کے ساتھ اس کی تکمیل کرکے زیرِ نظر کتاب میں شامل کیا۔ اضافات اور تبدیلیوں کی نوعیت مقدمے میں بیان کردی گئی ہے۔ فہرست کو تصانیف، مرتبات اور تراجم میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تصانیف کو بہ لحاظ موضوع تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، تاریخ، تذکرہ، فضائل و مناقب، نسب نامے اور شجرے، ذاتی

حالات اور عملیات، ادب، تحقیق، تنقید، طب اور متفرقات میں درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح مرتبات کو علوم القرآن، اخلاق تصوف، تاریخ، تذکرہ، مکتوبات، سفرنامے، نسب نامے اور شجرے، ادب، لغت، طب، بیاضیں/روزنامچے اور فہارس کے الگ الگ عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حضرت شرافت کے آٹھ مطبوعہ مقالات کی فہرست بھی دی گئی ہے اور شرافت صاحب کے ملفوظات پر مشتمل دو مجموعوں کا مختصر تعارف بھی فہرست میں شامل ہے۔

کتاب کا تیسرا حصہ مجالسِ شرافت نوشاہی ہے جس میں ایسی پینتالیس مجالس کی روداد قلم بند کی گئیں ہے، جن میں حضرت شرافت صاحب شریک ہوئے۔ ان میں زیادہ تر مجالس تو مطب حکیم محمد موسیٰ امرت سری، ۵۵۔ ریلوے روڈ، لاہور پر منعقد ہوئیں۔ یہ مجالس غیر رسمی انداز کی ہیں، مگر ان میں ہونے والی علمی و فکری گفتگو بالخصوص حضرت شرافت صاحب کے ملفوظات سے ان کی حیثیت ایک علمی و معلوماتی دستاویز کی ہوگئی ہے۔ خانقاہی ادب سے دل چسپی رکھنے والے طالب علموں کے لیے یہ کتاب ارمغانِ علمی ہے۔ اس کی اضافی خوبی یہ ہے کہ کتاب کے آخر میں اشاریہ بھی شامل کیا گیا ہے۔

O <------> O